بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat

دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)

Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-94170-20616, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیان فرمودہ 23۔اکتوبر 2015ء بمقام جرمنی

تشہد،تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ ہر سفر میں اپنی تائید وقدرت کے نشانات دکھاتا ہے۔فرمایا: گزشتہ دنوں میں ہالینڈ اور جرمنی کے سفر پر تھا۔نن سپیٹ کا علاقہ جہاں ہمارا سینٹر ہے وہاں کے ایک ممبر پارلیمنٹ جن سے دو تین سال پہلے جماعت کا تعارف ہوا تھا اور وہ مجھے بھی ہالینڈ کے ایک جلسے میں مل چکے ہیں۔ان کے ذریعہ سے ہالینڈ کی پارلیمنٹ ہاؤس میں ایک فنکشن کروانے کا اللہ تعالیٰ نے سامان کر دیا۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہالینڈ کی جماعت کے حالات کو سامنے رکھتے ہوئے اگر دیکھا جائے تو میرے خیال میں کافی اچھا فنکشن ہو گیا۔

اس تقریب میں 89 سرکردہ افراد شامل ہوئے جن میں ڈچ پارلیمنٹ کے ممبران کے علاوہ سپین، آئرلینڈ، سویڈن، کروشیا، مونٹی نیگرو، البانیا، فرانس، سوئٹزرلینڈ، بیلجیئم، جرمنی، انڈیا، فلپائن، ڈنمارک اور سائپرس سے تعلق رکھنے والے ممبران پارلیمنٹ، ایمبیسیڈرز اور بعض دوسرے سرکاری حکام اور نمائندگان شامل تھے۔بہرحال ہالینڈ کی جماعت نے اب جو قدم اٹھایا ہے تعلقات بنائے ہیں اخبارات سے رابطے کئے ہیں میڈیا سے رابطے کئے ہیں امید ہے مجھے کہ وہ اسے مزید آگے بڑھانے کی کوشش کرے گی اور جو کام انہوں نے کر دیا اب تک اس کو اپنی انتہا نہیں سمجھیں گے۔وہاں پارلیمنٹ ہاؤس میں جو فنکشن تھا وہاں میں نے اٹھارہ بیس منٹ مختصراً اسلام کی تعلیم اور حالات حاضرہ کے حوالے سے مسائل بیان کئے۔اس پروگرام میں شامل مہمانوں اور پروگرام سننے والے جو غیر تھے ان پر اسلام کی تعلیم کا اچھا اثر پڑا ہے۔

بہرحال یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے اس لئے وہ دلوں پر قبضہ کر کے رعب ڈال دیتا ہے۔انسانی کوششیں تو کچھ بھی نہیں کر سکتیں۔یہ پروگرام منعقد ہونا بذات خود اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے ورنہ ہالینڈ کی جماعت اگر کہے کہ کسی کی کوشش سے ہوا ہے یا جماعت کی کوشش سے ہوا ہے کسی شخص کی کوشش سے ہوا ہے تو وہ غلط ہے بلکہ میرا خیال ہے کہ اکثر یہی کہیں گے کہ ہمیں تو سمجھ نہیں آئی کہ یہ ہو کیسے گیا۔جن ممبر پارلیمنٹ نے اسے منظم کروایا تھا انہوں نے کہا کہ مجھ سے بہت سے ممبران پارلیمنٹ نے پوچھا کہ یہ پروگرام کس طرح تم نے منعقد کروالیا۔تو صرف اپنے نہیں غیروں کے نزدیک بھی یہ بہت مشکل تھا کہ ایک چھوٹی سی جماعت کا پروگرام اس طرح پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد کروایا جاتا۔یہ ممبر آف پارلیمنٹ کہتے ہیں کہ یہ پروگرام جو تھا میری امید سے حاضری وغیرہ کے لحاظ سے اور جو نفس مضمون بیان ہوا ہے اس کے لحاظ سے بہت زیادہ کامیاب رہا اور یہ کہتے ہیں کہ اب اس کے دور رَس نتائج نکلیں گے کیونکہ امام جماعت احمدیہ نے اپنا پیغام نہایت مؤثر رنگ میں دیا ہالینڈ کے لوگوں کا یہ حق ہے کہ ان کو اسلام کا امن پسند چہرہ بھی دکھایا جائے۔ان کو اس پیغام کی ضرورت ہے۔خلیفۃ المسیح کے ساتھ پارلیمنٹ کی یہ تقریب پہلا قدم تھا۔اب ہم مزید ایسے پروگرام کا انعقاد کریں گے۔پھر اور بھی بہت سے معزز مہمانوں نے اس پروگرام کو سراہتے ہوئے اسلام کی حقیقی تعلیم کا چہرہ دکھانے پر شکریہ ادا کیا۔ہالینڈ کے سابق وزیر دفاع بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔فنکشن کے بعد بھی میرے ساتھ بڑی دیر تک بیٹھے رہے اور باتیں کرتے رہے۔انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے پیغام سے اسلام کا حقیقی چہرہ دیکھنے کا موقع ملا ہے اور اب یہ خواہش ہے کہ آپ بار بار ہالینڈ آئیں تا کہ لوگوں کے دل سے اسلام کا ڈر نکل جائے۔پھر کہتے ہیں کہ پارلیمانی کمیٹی کے سوالات پر آپ کے جوابات کسی بھی مناسب سوچ رکھنے والے شخص کی آنکھیں کھول دینے کے لئے کافی تھے۔

پھر اس تقریب میں سپین کے ایمبیسڈر بھی آئے ہوئے تھے وہ کہتے ہیں کہ بالخصوص جس طرح امام جماعت نے freedom of speech برداشت

اور دوسرے مذاہب کے لئے عزت واحترام جیسے حساس سوالات کے جوابات دیئے وہ نہایت موزوں تھے اور پھر یہ بھی کہ تقریر کے دوران برداشت مذہبی آزادی اور اخوت کے بارے میں جو باتیں اسلام کی تعلیم کے مطابق بیان کیں یہ دل کو لگتی ہیں اور میں ان کی حمایت کرتا ہوں کیونکہ بین المذاہب ہم آہنگی اور دنیا کے امن کے لئے ان اقدار کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

سپین کے ممبر آف پارلیمنٹ کہتے ہیں کہ انسانیت کے لئے امن آزادی اور خدا تعالیٰ جو تمام مخلوقات کو پیدا کرنے والا ہے اس سے محبت کا پرکشش پیغام سن کر خوشی ہوئی ایک ایسی دنیا کے لئے جہاں جنگوں اور مذہب کے نام پر کئے جانے والے مظالم میں دن بدن اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ اس قسم کے امن کے پیغام پر ہم کو مشکور ہونا چاہئے۔ آج پہلے سے بڑھ کر ان سب لوگوں کے جو امن چاہتے ہیں اور مذہب پر عمل کرتے ہیں انہیں متحد ہونا چاہئے۔ ہمیں ان باتوں پر توجہ دینی چاہئے جو ہمارے درمیان یکساں ہیں بجائے اس کے کہ ہم اپنے درمیان پائے جانے والے تضادات پر زور دیں۔

مونٹی نیگرو سے بھی تین احباب آئے تھے ایک ممبر آف نیشنل پارلیمنٹ تھے یہ کہتے ہیں کہ یہ تقریب جماعت کے لئے ایک بہت بڑی کامیابی ہے کہ ان کے امام نے اسلام کی حقیقی تعلیم نہایت اعلیٰ سطح پر پیش کی۔ ہالینڈ کے ممبران پارلیمنٹ کے سوالات نہایت جارحانہ تھے لیکن انہوں نے جوابات نہایت مدلل اور حقائق پر مبنی دیئے اور یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ امام جماعت جرأت اور خود اعتمادی کے ساتھ دلیل سے بات کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کے پرخطر دنیا میں ایسی تقریبات کی اشد ضرورت ہے۔

ہیومن رائٹس ڈیفنس کی دو ممبران وہاں تھیں وہ بھی کہتی ہیں کہ یہ پیغام جو پارلیمنٹ میں دیا گیا یہ تمام پالیسی میکرز تک پہنچایا جانا چاہئے۔

کروشیا سے ان کی برسر اقتدار پارٹی کے ایک ممبر آف پارلیمنٹ آئے ہوئے تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ امام جماعت نے اسلامی تعلیمات کو بڑے ہی واضح اور مؤثر رنگ میں بیان کیا۔ دنیا میں امن کے قیام کے لئے اسلامی تعلیمات بہت مؤثر ہیں۔ اگر تمام مسلمان ان تعلیمات پر صدق دل سے عمل کریں تو دنیا امن کا گہوارہ بن سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ freedom of speech کے بارے میں جماعت احمدیہ کے سربراہ نے جو دوٹوک مؤقف دیا وہ بہت ہی متاثر کرنے والا تھا خصوصا ہولوکوسٹ کے بارے میں بعض ممالک میں جو پابندیاں ہیں ان کے حوالے نے ان کے مؤقف کو مزید تقویت دی۔ پھر کہتے ہیں اس حقیقت کے باوجود کہ پاکستان میں احمدیوں پر مظالم ہوئے ہیں جماعت احمدیہ کے سربراہ نے پاکستان پر براہ راست تنقید کرنے سے گریز کیا اور عمدہ انداز میں حقیقی اسلامی تعلیم پر مسلمانوں کو عمل کرنے کی تلقین کی جو کہ بہت ہی متاثر کن تھی۔ کہتے ہیں ہتھیاروں پر پابندی اور فنڈنگ روکنے پر جو مؤقف دیا وہ بہت ہی حقیقت پسندانہ تھا۔ واقعی اگر دنیا کے طاقتور ممالک ان نکات پر سنجیدگی اور دیانتداری سے عمل کریں تو دنیا امن کی جانب لوٹ سکتی ہے۔

سویڈن سے آنے والے ممبر آف پارلیمنٹ کہتے ہیں کہ خطاب بڑا اچھا تھا اثر کرنے والا تھا اور مذہبی لیڈر ہونے کی حیثیت سے آپ نے دنیا کے صاحب اختیار لوگوں کو جھنجھوڑا ہے خطاب میں ایک سچائی تھی کوئی مصلحت نہیں تھی۔ امن انصاف برداشت انسانیت محبت اور بھائی چارے سے متعلق امام جماعت نے بڑے آسان فہم الفاظ میں توجہ دلائی ہے اور دنیا کو ایک پیغام دیا ہے۔

Amsterdam university کے پروفیسر جو بدھ ازم اور اسلام اور دیگر مذاہب کے ماہر ہیں انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ امام جماعت نے اسلام کی امن کے حوالے سے تعلیم کا جس واضح انداز میں ذکر کیا ہے اس سے مجھے اس بات کا اندازہ ہوا ہے کہ ہمارے انٹرفیتھ ڈائیلاگ کے پروگراموں میں جماعت کی نمائندگی ناگزیر ہے۔ اب جماعت کو ہمارے پروگراموں میں ضرور شریک ہونا چاہئے تاکہ اسلام کی اصل اور حقیقی تصویر ہمارے سامنے آسکے۔

چار پانچ دن ہالینڈ میں قیام کے دوران تو روزانہ ہی کسی نہ کسی اخبار ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے نمائندے آکر انٹرویو لیتے رہے۔ کافی لمبی ان سے باتیں ہوتی رہیں آدھے گھنٹے سے لے کر تیس پینتیس منٹ تک چالیس منٹ تک بھی ایک ایک انٹرویو ہوا جس میں ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقام دعویٰ اسلام کی تعلیم دنیا کا امن خلافت وغیرہ کے موضوع پر بتایا گیا۔ مجموعی طور پر اگر دیکھا جائے تو میڈیا کے ذریعہ سے ہالینڈ میں ان کی اس دفعہ پہلی کوشش میں آٹھ ملین افراد تک پیغام پہنچا ہے۔

ہالینڈ میں جماعت ہالینڈ کی دوسری مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کی بھی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ اس کی تعمیر بھی جلد مکمل کروائے۔ 60 سال کے بعد باقاعدہ مسجد جماعت وہاں بنا رہی ہے۔ سینٹر تو ہیں ایک دو سینٹر لئے تھے مگر باقاعدہ مسجد نہیں تھی اور یہ وقت کی بڑی ضرورت تھی کہ مسجد ہوتی۔ سنگ بنیاد کی تقریب میں شامل مہمانوں کی مجموعی تعداد 102 تھی۔ المیرے شہر جہاں مسجد بن رہی ہے وہاں کے میئر ججز وکلاء ڈاکٹرز آرکیٹیکٹس مذہبی لیڈر اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمان شامل تھے۔ اس کے علاوہ البانیا، مونٹی نیگرو کروشیا سویڈن سپین اور سوئٹزرلینڈ کے جو مہمان ایک دن پہلے فنکشن پہ آئے ہوئے تھے وہ بھی شامل ہو گئے۔

المیرے کے میئر صاحب نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی باتیں سن کر دل پر بڑا اثر ہوا ہے۔ اور یہ پیغام جو آپ نے دیا ہے ایک پُرامن فضا قائم کرنے کے لئے نہایت اثر انگیز ہے اور ہم سب کو مل کر اس کو عملی طور پر نافذ کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ پھر یہ کہتے ہیں کہ ہمیں امید ہے کہ مسجد کے ذریعہ یہ پیغام، امن کا پیغام ضرور پھیلے گا۔

وہاں کے ایک لوکل کونسل کے ممبر کہتے ہیں کہ یہ پیغام جو ہے تمام مکاتب فکر کے لوگوں کے لئے مشعل راہ ہے۔

ایک سیاسی پارٹی لبرل پارٹی کے لیڈر کہتے ہیں کہ لگتا ہے کہ مستقبل میں آپ کی جماعت ہی اس دنیا میں امن کی ضامن ہے۔

وہاں ایک مسلم ریڈیو بھی چلتا ہے نیشنل مسلم ریڈیو کے نام سے۔ جس روز مسجد کی سنگ بنیاد کا پروگرام تھا اسی روز نیشنل مسلم ریڈیو نے ساڑھے چار منٹ کی رپورٹ المیرے مسجد کی تعمیر کے پروگرام کے بارے میں نشر کی جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد ثانی کے بارے میں بتایا اور میرے بارے میں بھی بتایا کہ مسیح موعود کے خلیفہ ہیں اور المیرے میں مسجد کے سنگ بنیاد کے لئے آئے ہیں۔ اس رپورٹ میں سنگِ بنیاد کے موقع پر جو خطاب تھا اس کے بعض حصے بھی سنائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس کے بعد جرمنی میں دو مساجد کی بنیاد رکھی۔ وہاں بھی شہر کے معززین اور پڑھا لکھا طبقہ آیا ہوا تھا یہاں بھی اچھے فنکشن ہوئے جماعت کا تعارف تو وہاں ہے مزید بڑھا۔ نورڈ ہارن میں ہالینڈ سے جرمنی جاتے ہوئے مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ پھر وہاں ایک ٹی وی چینل نے انٹرویو بھی لیا خبر بھی نشر کی۔ ایک سابق میئر بھی وہاں آئے ہوئے تھے فنکشن کے بعد وہ کہنے لگے کہ میں نے اپنے ساتھیوں کو کہہ دیا ہے کہ اس اتوار کو چرچ جانے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں کیونکہ جو کچھ ہمارے لئے ضروری تھا وہ ان کے خلیفہ نے کہہ دیا ہے۔ تو اس طرح بھی بعض لوگ اظہار خیال کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حقیقت میں بھی ان کے دل کھولے اور حقیقت میں اسلام کی حقیقی تعلیم کو سمجھ کر قبول کرنے والے ہوں۔ ایک جرمن خاتون کہنے لگی کہ حقیقت میں یہ بہت اچھی تقریب تھی میں اسلام کے بارے میں زیادہ نہیں جانتی لیکن آج جس طرح خلیفۃ المسیح نے مجھے سمجھایا ہے مجھے اس کا صحیح علم ہوا ہے۔

پھر ایک جرمن کہتے ہیں کہ میں مذہباً کیتھولک ہوں اور آج میں نے ایک اور خوبصورت مذہب یعنی اسلام کے بارے میں سیکھا ہے۔ خلیفہ کی تقریر سے مجھے اسلام پر زیادہ تحقیق کرنے کا شوق ہوا ہے انہوں نے ہمیں اسلام کی حقیقت کا بتایا۔ کہتے ہیں کہ مجھے پتا چلا ہے کہ اسلام کی بنیاد محبت آزادی اور امن پر قائم ہے۔ مجھے سب سے اچھی بات یہ لگی کہ انہوں نے کہا ہے کہ اسلام ہمسایوں کے حقوق پر بہت زور ڈالتا ہے۔ ایک جرمن خاتون کہتی ہیں کہ میں مذہبی نہیں ہوں اور نہ میں کسی مذہب پر ایمان رکھتی ہوں بلکہ مجھے یہ بھی نہیں پتا کہ دنیا میں ایک خلیفہ ہے لیکن آج جب میں نے اس خلیفہ کو دیکھا اور سنا ہے تو کہتی ہیں کہ آج میں اس کے بعد اسلام کے بارے میں بہترین رائے لے کر جا رہی ہوں۔ میں نے سیکھا ہے کہ مسجد صرف عبادت کے لئے نہیں ہے بلکہ لوگوں کی خدمت کے لئے بھی ہے۔ میں نے سیکھا ہے کہ مسجد ہمسایوں کے خیال رکھنے کی بھی جگہ ہے۔ میں نے سیکھا ہے کہ مسجد امن پھیلانے کا مقام ہے اسلام کے بارے میں تمام سوالات یا خوف جو کسی انسان کو ہو سکتے ہیں امام جماعت کے خطاب سے دور ہو جاتے ہیں۔ ایک جرمن خاتون بھی اس موقع پر آئی ہوئی تھیں یہ اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ جو آپ کا نظام ہے اس میں ہر انسان ایک سلجھا ہوا انسان دکھائی دے رہا ہے۔ فرمایا یہ تاثرات جو لوگوں کے ہوتے ہیں یہ ہمیں یہ یاد کرانے کے لئے بھی ہیں کہ ہمیں ہمیشہ اپنا رویہ ایسا رکھنا چاہئے کہ سلجھے ہوئے دکھائی ہی دیں ہمیشہ۔ صرف یہ عارضی موقعوں پہ نہیں بلکہ یہ اپنے اندر مستقل بنائیں۔ پس یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ آزادی کے نام پر بچوں کو یہ تعلیم دی جا رہی ہے بہت کچھ ہے یہاں کے رہنے والے لوگ خود بڑے پریشان ہیں ان باتوں سے اس لئے اپنے بچوں کو ہمیں بھی خاص طور پر گھروں میں سمجھانا چاہئے کہ ہر بات جو ہے ان کی سچ نہیں ہے بلکہ تمہیں اسلامی قدروں کی طرف دیکھنا بہت ضروری ہے اور ان کا خیال رکھو۔

اسی طرح ایک میاں بیوی وہاں بیٹھے ہوئے تھے وہاں ایک احمدی سے پردے سے متعلق بحث شروع ہوگئی انہوں نے پوچھا کہ عورتیں کیوں نہیں ہیں صرف مرد کیوں نظر آرہے ہیں عورتوں کے لئے علیحدہ مارکی کیوں ہے جب انہوں نے میرا خطاب سن لیا اور پھر انہیں پردے کی روح بھی بتائی گئی کہ کیا وجہ ہے تو پھر کہنے لگیں کہ مغرب میں عورت کی آزادی صرف سطحی طور پر ہے اور یہ صحیح آزادی نہیں اور کہتی ہیں کہ اب جو آپ نے پردے کا concept مجھے سمجھایا ہے اب مجھے سمجھ میں آیا ہے کہ اسی میں عورت کی شان ہے۔ پس غیروں کو اسلامی تعلیم کی سمجھ آرہی ہے اس لئے ہماری عورتوں میں بھی پردے کے بارے میں جو complex ہوجاتا ہے بعض دفعہ وہ نہیں ہونا چاہئے اور ان کا اعتماد بڑھنا چاہئے نہ کہ کسی قسم کی جھینپ یا بناوٹ ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بہت سارے مہمانوں کے ایمان افروز تاثرات بیان فرمائے۔ پھر فرمایا : جامعہ احمدیہ جرمنی کی پہلی کلاس بھی سات سال پورے کر کے اپنا کورس مکمل کر کے اس دفعہ پاس ہوئی ہے۔ 16 مبلغین تیار ہوئے ہیں۔ ان کا سالانہ کانووکیشن بھی تھا۔ اصل مقصد جرمنی جانے کا تو یہی تھا۔ 2008ء میں یہاں جامعہ شروع ہوا تھا، بیت السبوح کی چھوٹی سی بلڈنگ میں چند کمروں میں اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے جامعہ کی باقاعدہ عمارت تعمیر کی ہے جس میں ساری سہولیات ہیں۔

خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور ایدہ اللہ نے حضرت مصلح موعودؓ کے بیٹے مرزا اظہر احمد صاحب کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا اور آپ کے اوصاف حمیدہ بیان فرمائے جن کی وفات 14/ اکتوبر 2015 کو ہوگئی تھی۔ سیدنا حضور انور نے مرزا اظہر احمد صاحب کے اوصاف حمیدہ بیان کرتے ہوئے یہ نکتہ بھی بیان فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خطبہ نکاح میں ان کے فرمایا تھا کہ آج جس نکاح کا اعلان کے لئے میں کھڑا ہوا ہوں وہ میرے لڑکے مرزا اظہر احمد کا ہے جو خان سعید احمد خان مرحوم کی لڑکی قیصرہ خانم سے قرار پایا ہے۔ حضرت مصلح موعود کہتے ہیں کہ افسوس ہے کہ ہماری جماعت اپنی تاریخ کے یاد رکھنے میں نہایت سست واقع ہوئی ہے۔ شاید ہی کوئی اور قوم ایسی ہو جو اپنی تاریخ کو یاد رکھنے میں اتنی سست ہو جتنی ہماری جماعت ہے۔ عیسائیوں کو لے لو انہوں نے اپنی تاریخ کے یاد رکھنے میں اتنی سستی سے کام نہیں لیا اور مسلمانوں نے تو صحابہ رضوان اللہ علیھم کے حالات کو اس تفصیل سے بیان کیا ہے کہ اس موضوع پر بعض کتابیں کئی کئی ہزار صفحات پر مشتمل ہیں لیکن ہماری جماعت باوجود اس کے کہ ایک علمی زمانے میں پیدا ہوئی ہے اپنی تاریخ کے یاد رکھنے میں سخت غفلت سے کام لے رہی ہے۔ سیدنا حضور انور نے فرمایا۔ پس اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہئے لوگوں کو توجہ دینی چاہئے پہلے بھی توجہ دلائی ہوئی ہے کہ اپنی تاریخ کو اپنی خاندانی تاریخ کو یاد رکھنے کی کوشش کریں اور جو صحابہ ہیں ان کا ذکر ہونا چاہئے ان کے بارے میں لکھا جانا چاہئے۔ اس کی تاریخی حیثیت کی وجہ سے ہی میں نے یہ بیان کچھ حصہ مجھے خیال آیا کہ میں نے ان کی اہلیہ کی چند سال پہلے وفات ہوئی تھی اس میں بھی بیان کیا تھا۔ تو اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے رحم اور مغفرت کا سلوک فرمائے اور اپنے پیاروں کے قدموں میں جگہ دے۔

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 23rd October 2015
BOOK POST (PRINTED MATTER) To ....
From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar, Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB